13678-ایک مقتدی امام کے ساتھ کیسے کھڑا ہو؟

سوال

جب دو شخص نماز باجماعت ادا کریں تو امام مقتدی کے بائیں طرف کھڑا ہوتا ہے، اور مقتدی امام کے دائیں جانب، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مقتدی امام سے تھوڑا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گا یا کہ امام کے برابر صف میں؟

پسندیدہ جواب

صف برابر کرنی واجب ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اپنی صفیں سیدھی کیا کرو، وگرنہ اللہ تعالی تمہارے مابین اختلاف ڈال دے گا"

صحیح بخاری کتاب الاذان حدیث نمبر (676).

اور اگر امام اور ایک مقتدی ہو تو امام مقتدی کے برابر کھڑا ہو گا اس سے آگے نہیں، کیونکہ حدیث میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو اپنے پیچھے سر سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کھڑا کیا"

اور یہ منقول نہیں کہ انہیں اپنے سے کچھ پیچھے کھڑا کیا تھا، پھر امام اور مقتدی کی صف شمار ہوتی ہے، اور اگر ہم اسے صف شمار کرتے ہیں تو پھر صف سیدھی اور برابر کرنا مشروع ہے، اور صف اس وقت سیدھی ہو جب برابر کھڑا ہوا جائے، نہ کہ آگے پیچھے کھڑا ہونے سے.

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (3/10-12).

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ:

" میں رات کے آخر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ان کے پیچھے کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور اپنے برابر کھڑا کر دیا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہو گئے تو میں پیچھے کھسک گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے کہنے لگے: تجھے کیا ہے، میں تمہیں اپنے برابر کرتا اور تم پیچھے کھسک جاتے تھے؟

تو میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا کسی کو یہ زیبا دیتا ہے کہ وہ آپ کے برابر کھڑا ہو کر نماز ادا کرے، اور پھر آپ تو اس اللہ کے رسول ہیں جس نے آپ کو عطا کیا......"

مسند احمد حدیث نمبر (2902).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (2590) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اس میں ایک اہم فقہی فائدہ پایا جاتا ہے وہ یہ کہ: سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک مقتدی امام کے دائیں برابر کھڑا ہو کر امام کی اقتدا میں نماز ادا کرے، نہ تو امام سے آگے ہو اور نہ ہی اس سے پیچھے، بعض مذاہب کے خلاف جو یہ کہتے ہیں کہ مقتدی امام سے تھوڑا پیچھے کھڑا ہو، اس طرح کہ مقتدی کے پاؤں کی انگلیاں امام کی ایڑیوں کے برابر ہوں، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں یہ اس صحیح حدیث کے خلاف ہے. اھ

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (174/6).

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھتا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.